AL-'ULŪM ISSN: 2709-3484 (Print) | 2709-3492 (Online)
https://alulum.net/ojs/index.php/aujis/about
(January-June) 2024, 5:1(1-18)

دورِ جدید میں ماحولیاتی آلودگی: اسباب و محرکات اور سدّباب سیرتِ طیّبہ کی روشنی میں

1. **صاعقہ گلناز**، ایم فل سکالر، نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد

2. **عائشہ الطاف**، ایم فل سکالر، نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد

Environmental Pollution in the Modern Era: Causes, Motivations and Solutions in the Light of *Sīrah*

1. **Saiqa Gulnaz**[1], M.Phil. Scholar, National University of Modern Languages Islamabad
2. **Ayesha Altaf,** M.Phil. Scholar, National University of Modern Languages Islamabad

Keywords:
Sīrah, environmental pollution, causes, motivations, solutions

How to Cite:
Gulnaz, S., & Altaf, A. (2024). دورِ جدید میں ماحولیاتی آلودگی: اسباب و محرکات اور سدّباب سیرتِ طیّبہ کی روشنی میں : Environmental Pollution in the Modern Era: Causes, Motivations and Solutions in the Light of Sirah . *Al-'Ulūm Journal of Islamic Studies*, 5(1), 1-18. Retrieved from https://alulum.net/ojs/index.php/aujis/article/view/147

Abstract: Before the creation and birth of man, Allah Ta'ala arranged suitable and desirable conditions, environment and needs for him to live and live . The world where all objects and creatures are created for the benefit and use of man. Everything and creature in the universe have been created by Allah Ta'ala with an appropriate quantity and measure, and the beauty, charm, and fascination of the universe is based on this balance and proportion. But man has always made countless attempts to destroy this balance and proportion by his actions. In modern times there are many types of environmental pollution such as land pollution, water pollution, air pollution and noise pollution. As the religion of nature, Islam and the Prophet of Islam (PBUH) have given clear orders to man through his words and actions to maintain this natural balance and proportion. The types and causes and motivations of environmental pollution in the modern era will discuss in this paper and to present a solution to environmental pollution in the light of nature. By adopting the analytical research method, this paper will try to find out what are the types of environmental pollution in the modern era. What are the causes and triggers of environmental pollution? What is the solution to environmental pollution in the light of the Prophet's life? At the end of the article, conclusions and recommendations will be made which can be followed to avoid environmental pollution.

1. Corresponding author Email: gulsaiqagulnaz@gmail.com

1۔ تمہید

تخلیق انسانی بنیادی طور پر ایک ایسا قدرتی کرشمہ ہے جس کی ہر ضرورت کو پورا کرنے کے لیے زمین و آسمان اور اس میں پھیلے ہوئے وسیع نظاموں کا سلسلہ بھی تخلیق کیا گیا، ان نظاموں کے استعمالات اور استفادات کے لیے بھی انسان کو مرکز بنایا ہے۔ اس ساری کائنات اور اس میں پھیلے ہوئے نظاموں کا اختیار چوں کہ انسان کے پاس ہے تو یہ اس کے فرائض میں بھی شامل ہے کہ ان نظاموں کی بہتری کے لیے بھی کوشش کرتا رہے۔ اسی لیے قدرت نے ان نظاموں میں سے اس زمین کو خوبصورت اور سرسبز و شاداب بنایا ہے جس میں انسان کے لیے ہر طرح کی ضروریات زندگی موجود ہیں۔ پھر انسان کو خوشگوار اور صاف ستھرا ماحول دیا اور اسے صاف رکھنے کی تاکید بھی کی۔ مگر وقت و حالات کے ساتھ انسان نے اس زمین کی جملہ پیداوار و ثمرات کو استعمال تو خوب کیا مگر اس کی حفاظت کے لیے پوری طرح کوشاں نہیں رہا جس کے سبب زمین کی پیداواری صلاحیت بھی کمزور ہوگئی اور اس میں پھیلے ہوئے ماحولیاتی مواد بھی زہر آلود ہو گئے جس میں انسان کو فائدہ دینے کی بہ جائے اُس کو نقصان دینے کے ذرائع و محرکات میں اضافہ ہو گیا۔

لہٰذا اس امر کی ضرورت محسوس کی گئی کہ انسان کی توجہ اُن امور کی طرف دلائی جائے جس سے وہ زمین اور اس کے اوپر والے ماحول کا تحفظ کرنے کی کوشش کرے تاکہ یہ زمین جو اللہ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے اس کی حفاظت بھی ہو اور اس کے اوپر ماحول بھی انسانی زندگی کے لیے مفید رہے۔ اس میں زہر آلود گیسوں کی مقدار کو کم کیا جائے اور اسے انسانی زندگی کے لیے بہتر بنایا جاسکے۔

زیر بحث مقالہ اس سلسلے کی ایک ادنیٰ تحقیق ہے کہ اسلام نے قرآنی تعلیمات کے ساتھ ساتھ سیرت طیبہ سے بھی رہ نمائی فراہم کی ہے، چوں کہ سیرت میں زیادہ تر عملی پہلو پر اسباق و دروس ملتے ہیں تو اس لیے اس مقالے میں کوشش کی گئی ہے کہ موجودہ دور میں پیدا ہونے والی ماحولیاتی آلودگی کے اسباب و محرکات کو تفصیل سے بیان کیا جائے، پھر اُن محرکات کو سامنے رکھتے ہوئے سیرت طیبہ کی روشنی میں اُن کا حل پیش کیا جائے تاکہ دور حاضر کا انسان اُس رہ نمائی سے سبق حاصل کرے اور اپنے ماحول کو آلودہ ہونے سے بچائے۔ ذیل میں بیانیہ انداز میں موضوع کی ان تمام جہات پر تحقیق پیش کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو زمین پر رہنے کے لیے بہت ساری نعمتوں سے نوازا ہے پھر اُن نعمتوں کی قدر کرنے کے لیے رہ نمائی اور تعلیمات بھی عطا کی ہیں لیکن انسان نے ان تعلیمات کو فراموش کر دیا۔ ماحول کے اساسی عناصر مٹی، پانی اور ہوا کو آلودہ کر دیا یہ تینوں عناصر زمین کی بقا میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ زندگی کی بقا اور تسلسل کیلئے مٹی کی اہمیت کو قرآن نے یوں بیان کیا کہ:

﴿ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَن لَّسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ﴾[1]

(اور ہم نے اس (زمین) میں تمھارے اور جن کو تم زرق نہیں دیتے ان کیلئے زرق کے اسباب پیدا کر دیئے۔)

زمینی معدنیات کی خاص مقدار کا جاندار اجسام اور غذائی اجزاء میں پایا جانا ان کے صحت مند رہنے کیلئے لازم و ملزوم ہے۔ تاہم زمین کو آلودگی سے بچانا بے حد ضروری ہے۔ مٹی کے ساتھ ساتھ پانی تمام جانداروں کی زندگی کی بقاء کا ضامن ہے۔ پانی کے بغیر کوئی جاندار زندہ نہیں رہ سکتا۔ ارشادِ ربانی ہے کہ:

﴿ وَأَسْقَيْنَاكُم مَّاءً فُرَاتًا ﴾[2]

(اور ہم نے سیر اب کرنے والا میٹھا تمھیں پلایا۔)

ہوا کے بغیر جاندار سانس نہیں لے سکتے۔ زندہ رہنے کیلئے سانس لینا ضروری ہے تاہم ہوا زندگی کی بنیادی اکائی ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ:

﴿وهو الذي يرسل الرياح ﴾[3]

(اور وہی ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے۔)

آیتِ مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ وہ رب اتنا کریم ہے کہ بارش ہونے سے پہلے ہوائیں بھیج دیتا ہے، ہیاں پر ہوا کو رحمتِ خداوندی کہا گیا کیونکہ دیگر امور زندگی سر انجام دینے میں بھی ہوا کا بنیادی کردار ہے جیسا کہ بادلوں کا جگہ بدل کر دوسری جگہ منتقل ہونا، بارشوں کا ہونا اور نباتات کی افزائش ہونا وغیرہ۔

آج پوری دنیا ماحولیاتی آلودگی کا شکار ہے۔ جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر، گاڑیوں، مشینوں اور فیکٹریوں کا دھواں، آتش فشاں اور پلاسٹک نے ہمارے ماحول کو آلودہ کر دیا ہے۔ ماحولیاتی آلودگی پر اس سے پہلے بھی کتابیں اور مقالات لکھے جا چکے ہیں اس کے باوجود ماحولیاتی آلودگی میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ اس عنوان پر مزید لکھا جائے۔ لہٰذا اس مقالے کا بنیادی مقصد ماحولیاتی آلودگی کی اقسام و محرکات کے بارے میں جاننا اور سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں ماحولیاتی آلودگی کا حل پیش کرنا ہے۔ تاکہ ہم اپنے ماحول کو اس سے پاک کر سکیں۔

2۔ماحولیاتی آلودگی کی اقسام

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو خوبصورت بنایا ہے۔ لیکن پھر بھی پوری دنیا ماحولیاتی آلودگی کی لپیٹ میں ہے۔ سب سے پہلے ماحولیاتی آلودگی کی اقسام کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔ وہ کیا ہے جو اس ماحول کو گندا کر رہا ہے؟۔ کون سی

---

[1] القرآن، 15:20

[2] القرآن، 77:27

[3] القرآن، 57:7

اقسام ہیں؟ اور کون سے اسباب و محرکات ہیں جو اس خوبصورتی کو گہن زدہ کر رہے ہیں؟ اور سیرت طیبہ دیگر تمام مسئلوں کی طرح اس مسئلے میں ہمیں کیا رہنمائی فراہم کرتی ہے؟

2.1۔زمینی آلودگی: اسباب و محرکات اور سیرت طیبہ

زمین کی بالائی سطح کا متاثر ہونا زمینی آلودگی کا باعث بنتی ہے۔ زمینی آلودگی سے زمین کے اوصاف میں کمی واقع ہوتی ہے جس سے نظامِ زندگی میں عدمِ توازن پیدا ہوتا ہے۔ ڈاکٹر بی۔آر۔رمنیا نے اس کی اہمیت کو یوں بیان کیا ہے کہ:

"زمین کی اوپر والی تہہ مٹی زندگی کی تمام صورتوں میں مددگار ہوتی ہے۔ اس سے مراد زمین کا بالائی حصہ ہے جس میں پودے جڑیں رکھتے ہیں۔"[4]

زمینی آلودگی کے اسباب و محرکات مختلف ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

- **سیم و تھور کا ہونا**

آبی ذخائر کے قریب واقع زمین میں خاص رطوبت پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے اس کی کاشت ممکن نہیں ہوتی اور کچھ جگہیں ایسی ہوتی ہیں کہ وہاں پانی کی عدم دستیابی ہوتی ہے جس کے باعث ان کی زرخیزی متاثر ہوتی ہے۔ ایسی زمینیں بنجر ہو جاتی ہیں۔ غیر منتفع زمین کی خاصیت ہدایہ میں ان الفاظ میں درج ہے کہ:

لانقطاع الماء عنه أو لغلبة الماء عليه ---.[5]

(پانی کا منقطع ہونا یا اس زمین پر پانی کا غلبہ ہونا۔)

اس سے مراد وہ زمین کاشت کے قابل نہیں ہوتی اور اس سے ہم فائدہ حاصل نہیں کر سکتے جس میں پانی نہ ہو یا جہاں پر پانی کی کثرت ہو۔ صاحبِ فقہ ان دو وجوہات کے ساتھ ساتھ ایسی زمینوں کو بھی جو کسی وجہ سے بھی زراعت کے قابل نہ رہیں یا ان سے کسی طور پر بھی استفادہ نہ اٹھایا جا سکے تو مردہ زمین میں ہی شمار کرتے ہیں۔

4- Dr. B. R. Ramniya, Dr. L. N. Verma, and Dr. Arvind Verma, **Fundamentals of Environmental Studies**, (Bikaner, Rajasthan :Yash Publishing House, Edition 1st, 2005),161.

5- علي بن ابي بكر بن عبد الجليل الفرغاني المرغيناني، **الهداية في شرح بداية المبتدي** (بيروت–لبنان: دار احياء التراث العربي)، 4:383۔

- **جنگلات کا فقدان ہونا**

جنگلات کی کمی سے آب وہوا پر فرق پڑتا ہے جس سے زمین کی ذرخیزی کم ہوتی ہے اور زمین کاشت کاری کے قابل نہیں رہتی۔ جنگلات کا صفایا زمینی آلودگی کا بہت بڑا سبب ہے۔ جان-ایل لکھتے ہیں کہ:

> "جنگلات کی کمی سے مراد جنگلات کی پٹیوں کو بنجر زمین میں تبدیل کرنا ہے، جو کہ درختوں کی صفائی اور کٹائی سے انجام پاتی ہے۔ جنگلات کو غیر معمولی طور پر اس لئے صاف کیا جاتا ہے کہ زرعی عمل اور ایندھن جلانے کیلئے جنگلات کی جگہ کا انتظام ہو سکے۔"[6]

- **آندھیوں اور طوفان کا ہونا**

تیز ہواؤں، آندھیوں اور طوفان سے زمین کی خرابی وجود میں آتی ہے۔ زمین کی سطح سے مٹی کا اڑنا اس کی زرخیزی میں کمی کا باعث بنتا ہے۔ درخت اور پودے کلی یا جزوی طور پر اس تباہی کو روکنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

- **تعمیراتی سرگرمیوں میں اضافہ**

شہروں میں آبادی کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ تعمیراتی سرگرمیوں میں وسعت آئی ہے، جس کے نتیجے میں بہت سے درخت اور پودے اکھاڑ دیئے جاتے ہیں جس سے زمین کی زرخیزی میں کمی آتی ہے، تاہم تعمیراتی کاموں میں بے کار ملبے زمین پر ہی پھینک دیئے جاتے ہیں جس کی وجہ سے بھی زمین کی کاشت میں رکاوٹیں آتی ہیں۔ آلودہ زمین کی خاصیت کو یوں بیان کیا گیا ہے کہ:

> "وہ جگہیں جو غیر ضروری یا ختم ہو جانے والی بنی ہوئی چیزوں جیسے گاڑیوں، برقی سامان اور مشینری وغیرہ کے پھینکنے کیلئے استعمال کی جاتی ہیں۔"[7]

- **کیمیائی مادوں، کھادوں اور کیڑے مار ادویات کا استعمال**

آج کے جدید ٹیکنالوجی اور سائنس کے دور میں زمین کی زرخیزی کو بڑھانے کیلئے کیمیائی مادوں یا کھادوں کا استعمال کیا جاتا ہے یا فصلوں اور سبزیوں کو کیڑوں سے بچانے کیلئے مختلف قسم کی ادویات کا چھڑکاؤ کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے بھی زمین کی بالائی سطح کو نقصان پہنچتا ہے۔ یہ ادویات، کیمیائی اجزاء اور کھادیں زمین کی تہہ میں سرایت کر جاتے ہیں جس میں ہونی والی پیداوار انسانی صحت کیلئے مضر ہوتی ہے۔

6- Ian L. Pepper, Charles P. Gerba, Mark L, **Environmental and Pollution Science**, (Brusseaul, 2nd Edition), 16:245.

7- S. G. Misra and Dinesh Mani, S.B, **Soil Pollution**, (New Dehli: Nagia APH Publishing Corporation, 2009), 19.

2.2۔زمینی آلودگی سے متعلقہ سیرتِ طیبہ کی روشنی میں احکامات

- **زمین کی آبادکاری کا حکم**

زمین کی آبادکاری سے زمینی آلودگی پر کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ اگر زیادہ سے زیادہ زمین کو کاشت کیا جائے تو آلودگی کے اسباب و محرکات میں کمی واقع ہوگی تاہم اسلام زمین کی آبادکاری کو پسند کرتا ہے۔ حدیثِ نبوی ہے کہ:

من أحيا أرضا ميتة، فله منها - يعني أجرا -، وما أكلت العوافي منها، فهو له صدقة[8]

(جس نے مردہ زمین کو زندہ کیا یعنی اس کو کاشت کاری سے آباد کیا، تو اس کیلئے اجر ہے اور اگر اس میں سے کوئی جانور کھا جائے تو اس کیلئے صدقہ ہے۔)

حدیث مبارکہ میں واضح طور پر کہا گیا ہے جو انسان کسی بنجر اور مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے اور اسے کاشت کے قابل بناتا ہے تو اس کے لیے اجر ہے اور جب اس زمین سے کوئی جانور اور چرند پرند کھاتے ہیں یہ چیز اس انسان کے لیے صدقہ بن جاتی ہے۔

- **کاشتکاری، غرس و مزارعت کی ترغیب**

اسلام کاشتکاری، غرس و مزارعت کی ترغیب دیتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی عملی مثال خیبر کی زمین زراعت کیلئے دے کر پیش کی۔ جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حکم دیا کہ:

أن يعملوها ويزرعوها------[9]

(ان کیلئے پیداوار کا نصف ہے) اگر وہ اس میں کام کریں اور اسے کاشت کریں۔)

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ کاشتکاری کے بارے میں کہا گیا ہے۔ جیسا کہ حدیث کے الفاظ سے بھی واضح ہے کہ حضور ﷺ نے کاشتکاری کا حکم دیا اور اس کی ترغیب دی۔

- **جنگلات کے کٹاؤ کی ممانعت**

زمین سرسبز و شاداب رہے تو اس کی رونق برقرار رہتی ہے۔ جنگلات اور پودوں کی کٹائی سے نہ صرف زمین بے رونق ہوتی ہے بلکہ اس کو آلودہ بھی کر دیتی ہے۔ حدیث مبارکہ میں درختوں اور جنگلات کے کٹاؤ کی سخت ممانعت آئی ہے۔

جیسا کہ ارشاد ہوتا ہے:

8- احمد بن محمد بن حنبل بن ھلال بن اسد الشیبانی، **المسند** (شعیب الأرنوؤط: مؤسسۃ الرسالۃ، الطبعۃ: الأولی، 1421ھ-2001م)، باب "مسند جابر بن عبد الله رضی الله عنه، 170:22، رقم: 14271۔

9- محمد بن اسماعیل البخاری، **الجامع البخاري** (بیروت: دار الفکر، 1328ھ)، کتاب المزارعة، باب المزارعة مع اليهود، 105:3، رقم: 2331۔

ولا تقطعن شجرة، ولا تعقرن نخلا [10]

(اور تم ہر گز درختوں کو نہیں کاٹو گے اور نہ ہی کھجوروں کو گراؤ گے۔)

حدیث میں واضح طور پر درختوں کی کٹائی سے منع کیا گیا ہے۔ جس طرح آپ ﷺ نے شجر کاری کی تاکید کی اسی طرح ان کی حفاظت کا حکم بھی دیا اور صاف الفاظ میں کہہ دیا کہ کوئی بھی شخص درختوں کو کاٹ نہیں سکتا۔

- **زمین کی سیرابی کو فروغ**

اسلام میں پانی کا ضیاء کرنے کی ممانعت ہے لیکن اگر پانی سے زمین کو سیراب کیا جائے تو اس کی اجازت ہے کیونکہ فائدہ مند نباتات اور درخت زمین کی زرخیزی کو بڑھاتے ہیں۔ حدیث مبارکہ میں اضافی پانی کے استعمال کی ہدایت کی کہ:

ليمنع به الكلأ[11]

(کہ اس سے گھاس کو سیراب کیا جائے۔)

آپ ﷺ نے پانی کے ضیاع سے منع فرمایا ہے لیکن اگر پانی زمین کی سیرابی کے لیے استعمال کیا جائے تو اس کی اجازت ہے کیونکہ پانی زمین کی زرخیزی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

- **وقف کا حکم**

بنجر زمین آلودگی کر بڑھاتی ہے، زمین کو بنجر چھوڑنے کی بجائے اسلام وقف کا حکم دیتا ہے۔ زمین کو کاشت کرنے کیلئے خود کے پاس ہنر یا وسائل نہ ہوں تو وہ کسی کے حوالے کر دی جائے تاکہ اس کو آباد کیا جا سکے، تاہم اگر ویران زمین ہے یا کسی کی ملکیت نہیں تو اس کو کاشتکاری کیلئے وقف کرنا بہتر ہے تاکہ بنجر ہونے سے بچائی جا سکے۔ نبی کریم ﷺ نے صاحبِ زمین کو حکم دیا کہ:

فليزرعها، أو يمنحها، أو يذرها[12]

(جس کی زمین ہو اسے خود کاشت کرے یا اسے کسی کو عطا کر دے یا اس کیلئے چھوڑ دے۔)

آپ ﷺ نے فرمادیا کہ زمین اگر کسی کے پاس ہے وہ اسے کسی وجہ سے کاشت نہیں کر رہا تو کسی کو دے دے تاکہ وہ اسے کاشت کرے اس سے کسی کا بھلا بھی ہو جائے گا اور زمین کا حق بھی ادا ہو جائے گا۔

2.3۔ آبی آلودگی: اسباب و محرکات اور سیرت طیبہ

---

[10] - احمد بن الحسین الخراسانی، **السنن الكبرى** (بیروت–لبنان: دار الكتب العلمیة، الطبعة: الثالثة، 1424ھ–2003م)، كتاب السير باب ترك قتل من لا قتال فيه من الرهبان والكبير وغيرهما، 9:154، رقم: 18156۔

[11] - البخاری، **الجامع الصحيح**، كتاب المساقاة، باب من قال: إن صاحب الماء أحق بالماء حتى يروى لقول النبي ﷺ: «لا يمنع فضل الماء»، 3:110، رقم: 2353۔

[12] - احمد بن شعیب، النسائی، **المجتبى من السنن** (مكتب المطبوعات الإسلامية، الطبعة: الثانية، 1406–1986)، كتاب المزارعة، باب ذكر الاحاديث المختلفة في النهي عن كراء الارض بالثلث والربع، واختلاف الفاظ الناقلين للخبر، 7:35، رقم: 3871۔

پانی کا وصف تبدیل ہونا کہ اس سے وہ گندہ ہو جائے اور استعمال کے قابل نہ رہے آبی الودگی کہلاتا ہے۔ ولیم پی کو ننگھم نے آبی آلودگی کو یوں بیان کیا ہے:

"آبی آلودگی سے مراد پانی کے وصف میں ایسی طبعی، حیاتیاتی یا کیمیائی تبدیلی کو جانداروں کو بری طرح متاثر کرے یا مطلوبہ استعمال کیلئے نا مناسب بنادے۔"[13]

آبی آلودگی کے مختلف وجوہات ہیں۔ قدرتی طور پر نمکیات، نباتات اور مٹی کا شامل ہونا یا گھریلو و صنعتی سیور یج سے آلودہ اجزاء و دیگر کیمیائی مرکبات کا شامل ہونا۔ تاہم اس کے طبعی و کیمیائی دو بنیادی اسباب ہیں جن کی وضاحت حسبِ ذیل ہے:

آبی آلودگی کے طبعی اسباب و محرکات

- **فضائی گیسوں کی کثرت**

کارخانوں اور دیگر پلانٹس کے چلنے سے فضا میں ایسی گیسیں پیدا ہوتی ہیں جو پانی کی سطح میں جب جذب ہوتی ہیں تو آبی آلودگی کی وجہ بنتی ہیں۔

- **نمکیات و مٹی کے ذرات**

بارش کے بعد بہت سارے نمکیات، مٹی اور دیگر قدرتی اجزاء اس پانی میں شامل ہو جاتے ہیں۔ جب یہ پانی دریاؤں، ندی نالوں میں گرتا ہے تو صاف پانی کو بھی آلودہ کر دیتا ہے۔

- **نباتاتی وحیواناتی اجزاء کی شمولیت**

"ایس-کے سگروال کے مطابق حل پذیر نمکیات کی کثیر مقدار اور حیاتیاتی اجزاء جو جانوروں، باقی ماندہ درختوں یا زرخیزی میں اضافہ کرنے والے اجزاء سے خارج ہوتے ہیں، پانی میں منتقل ہو کر آلودگی کا باعث بنتے ہیں۔[14]

- **گھریلو و صنعتی فاضل مادے اور نظام نکاسی**

گھریلو و صنعتی استعمال شدہ پانی میں بہت سارے فاضل مادے شامل ہوتے ہیں، تاہم نظام نکاسی بھی اچھا نہیں ہوتا جو آلودہ پانی کو صاف پانی میں شامل نہ ہونے دے۔ نکاسی کے پانی میں مختلف غلاظتیں شامل ہوتی ہیں جیسا کہ:

"گھریلو نکاسی میں لوگوں کا استعمال شدہ، باورچی خانے، غسل خانے، ٹائلٹ اور لانڈری کا استعمال شدہ پانی ہوتا ہے۔"[15]

13- Cunningham and Saigo, **Environmental Science**, (New York: WCB McGraw-Hill Companies, 7th Edition), 448.

14- S.K. Agarwal, **Water Pollution**, (New Delhi:A.P.H. Publishing Corporation.5, 2005), 48-49.

15- **Water and Waste Water Engineering**, Vol I. Gorden Moskew Fair, John Charles Geyer, and Daniel Alexander Okun, Water Supply and Waste Water Removal, (John wiley and sons, inc. Chapter 3-2).

تاہم بہت سارے فاضل مادے و دیگر آلودہ مرکبات پانی میں شامل ہو کر اسے آلودہ کر دیتے ہیں۔

آبی آلودگی کے کیمیائی اسباب و محرکات

- **زرعی ادویات کا چھڑکاؤ**

زرعی ادویات میں کئی مہلک اجزاء شامل ہوتے ہیں جب ان ادویات کا چھڑکاؤ پودوں اور فصلوں پر کیا جاتا ہے تو ان کے اثرات پودوں اور زمین میں جذب ہو جاتی ہے جو زیرِ زمین پانی میں شامل ہو کر غذا اور پینے کے پانی میں اپنے شر انگیز اثرات چھوڑتے ہیں۔

"یہ زرعی دوائیں اتنی مہلک ہوتی ہیں کہ ہوا کے ساتھ دور دراز علاقوں میں پہنچ جاتی ہیں اور بارش کے پانی میں شامل ہو کر نہروں، دریاؤں وغیرہ میں جا پہنچتی ہیں، جہاں سے ہماری غذا میں شامل ہو کر ہمارے جسموں میں داخل ہو جاتی ہیں۔[16]

- **مصنوعی و کیمیائی مرکبات کی شمولیت**

مصنوعی و کیمیائی مرکبات پانی کی آلودگی کی بڑی وجہ ہیں جو جانداروں کی صحت کو بری طرح متاثر کر رہے ہیں۔ مصنوعات کے مضر اثرات کے بارے میں ہے کہ:

> انسانی زندگی میں پلاسٹک کی مصنوعات کا بے تحاشا استعمال بڑھ رہا ہے۔ جس کے باعث ایک ملی میٹر سے بھی چھوٹے ذرات جانداروں کی خوراک میں شامل ہو کر غذائی چکر کو آلودہ کر رہے ہیں۔۔۔ جب کوئی جاندار یہ پلاسٹک کھاتا ہے تو یہ نظامِ انہضام کے عمل سے گزر کر ان کے جسم کے خلیوں میں جگہ بنا لیتے ہیں۔[17]

- **دھاتوں اور زہریلے مواد کا ملنا**

کانوں کی نکاسی اور صنعتوں سے خارج شدہ کیمیائی اجزاء میں کئی بھاری دھاتیں اور زہریلے مواد شامل ہوتے ہیں جو کہ پانی میں حل ہو کر اسے مسموم بنا دیتے ہیں۔ دھاتوں کے نقصانات کے بارے میں ماہرین کی رائے ہے کہ:

> صنعتوں میں چلنے والی برقی پلیٹوں سے بھاری دھاتیں خارج ہوتی ہیں، ان بھاری دھاتوں میں خاص طور پر تانبا مچھلیوں اور انسانی صحت کیلئے مضر ہوتا ہے۔[18]

16- **ماہنامہ گلوبل سائنس** (کراچی: شمارہ 174، جون 2012ء)، 17۔

17- http://www.bbc.co.uk/urdu/science/2012/01/120128_cloth_pollution_zs.shtml derived by 23-5-2024 .

18- J. Jeffery Pierce, Ruth F. Weiner, and P. AarneVesilind, **Environmental Pollution and Control**, (British Library Catsalogue-in-Publishing: Butterworth Heinemann Ltd), 47.

- **برقی آلودگی کا پیدا ہونا**

بجلی پیدا کرنے کیلئے کوئلے، پیٹرولیم اور قدرتی گیس کو جلایا جاتا ہے جس سے حرارت پیدا ہوتی ہے، تاہم آبی راستوں میں آبی آلودگی کی وجہ برقی پلانٹس کا گرم آلودہ پانی ندیوں اور دریاؤں میں خارج کرنا ہے۔[19]

- **زیرِ سمندر دھماکہ**

زیرِ زمین دھماکہ بھی پانی کی اہلیت کو متاثر کرتا ہے۔ کیونکہ اس سے بھی کئی کیمیائی مواد خارج ہوتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ:

"زیرِ زمین دھماکے سے ایک چارج دباؤ پیدا ہوتا ہے جو پانی کے نیچے موجود اشیاء پر برا اثر ڈالتا ہے۔"[20]

- **کان کنی، بھاری دھاتیں ااور زہریلا مواد**

بھاری دھاتیں اور زہریلے مواد پانی میں محلول ہو کر اسے گندا اور زہریلا بناتے ہیں، اس کی ایک وجہ کان کنی اور صنعتوں سے نکلنے والا کیمیائی مواد ہے۔

2.4۔ آبی آلودگی سے متعلقہ سیرتِ طیبہ کی روشنی میں احکامات

سیرتِ طیبہ میں آبی آلودگی سے بچاؤ کیلئے تعلیمات حسبِ ذیل ہیں۔

- **پانی میں گندگی کی ممانعت**

آبی آلودگی سے بچاؤ کے متعدد آداب سیرتِ طیبہ ﷺ سے واضح ہیں۔ جیسا کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"لا يبولن أحدكم في الماء الراكد"[21]

(تم میں سے کوئی بھی پیشاب نہ کرے جب پانی ٹھہرا ہوا ہو۔)

صاف و شفاف پانی میں نجاست کرنے کی قطعا اجازت نہیں ہے مگر مذکورہ بالا حدیثِ مبارکہ میں بالخصوص ٹھہرے ہوئے پانی کو نجس کرنے کی ممانعت اس لئے کی گئی کہ جاری پانی میں تھوڑی بہت نجاست سے پانی کی طہارت برقرار رہتی ہے مگر کھڑا پانی کسی صورت قابلِ استعمال نہیں رہتا۔

19- Dr.B.R. Ramniya, Dr. L.N.Verma, Dr. Arvind & Verma, **Fundamentals of Environmental Studies**, 177.

20- **Corps of Engineers**,(Journal-1995), 75.

21 - محمد ابن یزید، ابن ماجہ، **السنن**، (بیروت: دار الفکر، 1328ھ)، باب " البول في الماء الراكد، 1:124، رقم:344-

- **آبی رستوں کو نجس کرنے کی ممانعت**

اسلام کی جامع تعلیمات آبی آلودگی پر کنٹرول پانے کیلئے پانی کے ذخائر کے علاوہ ان جگہوں کو بھی آلودہ کرنے سے منع کیا جہاں سے صاف پانی کا گزر ہوتا ہو تاکہ گندگی و غلاظت سے صاف پانی نجس نہ ہو۔ حدیثِ نبوی ہے کہ:

«اتقوا الملاعن الثلاثة: البراز في الموارد، وقارعة الطريق، والظل»[22]

(تین جگہوں میں قضائے حاجت سے بچو، آبی گزر گاہوں، رستے اور سائے میں۔)

آپ ﷺ نے خاص تاکید کی ہے پانی کی گزر گاہوں، راستوں اور سایہ دار جگہوں کو صاف رکھا جائے اور ان جگہوں پر قضائے حاجت نہ کی جائے۔ تاکہ پانی اور راستے صاف ہوں اور آلودگی بھی نہ ہو۔

- **آلودہ پانی کے استعمال کی ممانعت**

اسلام طہارت و پاکیزگی کا درس دیتا ہے۔ صاف ستھرا رہنے سے انسان بیماریوں سے بچا رہتا ہے۔ اسلام نے طہارت کو برقرار رکھنے کیلئے آلودہ پانی کے استعمال کی ممانعت کی۔ حدیثِ مبارکہ میں ارشاد ہوتا ہے کہ:

«لا يغتسل أحدكم في الماء الدائم وهو جنب»[23]

(تم میں سے کوئی بھی جب حالت جنابت میں ہو تو وہ ٹھہرے ہوئے پانی سے غسل نہ کرے۔)

اسلام نے غیر مرئی نجاست سے بھی بچنے کی تلقین کی۔ تاہم ظاہری و باطنی نجاست سے بچنے کا حکم تو اس سے بھی بڑھ کر ہے۔ تاہم ہم پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ پانی کو آلودگی سے بچانے کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائے۔

---

22 - سلیمان بن اشعث، السِّجِسْتانِي، **السنن** (بیروت: دار الفکر، 1328ھ)، باب "المواضع التي نهى النبي ﷺ عن البول فيها"، 7:1، رقم: 26۔

23 - محمد بن مسلم نیشاپوری، **الجامع الصحیح** (بیروت: دار الفکر، 1328ھ)، كتاب الطهارة، باب النهي عن الاغتسال في الماء الراكد، 236:1، رقم: 283۔

2.5۔ فضائی آلودگی: اسباب و محرکات اور سیرت طیبہ

فضائی آلودگی سے مراد فضا میں موجود مہلک اور زہریلے عناصر ہیں جو فضا کو آلودہ کرتے ہیں۔ ہر دور میں انسان نے اسے آلودہ کیا آج بھی انسان اسے مختلف طرح سے آلودہ کرر ہا ہے۔ جس کے اسباب و محرکات مختلف ہیں طبعی اور کیمیائی۔ دونوں کی مختصر تفصیل ذیل میں موجود ہے۔

- **طبعی اسباب و محرکات**

طبعی سے مراد وہ اسباب و محرکات ہیں جو قدرتی طور پر ظاہر ہوتے رہتے ہیں جیسے بڑے جنگلات میں آگ سے جلاؤ کا عمل، قدرتی حادثات، انسانی سرگرمیاں اور آتش فشاں کا پھٹنا ہے جس کے اثرات دور دور تک جاتے ہیں اور ہماری فضا بھی بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ اور وہ اسباب جو انسان کے ہاتھوں سے ہوتے ہیں ہیں، اگر دیکھا جائے تو ان سب کا نقصان بہت زیادہ ہے۔ آتش فشاں پہاڑ کا ایک واقعہ 1991ء میں رونما ہوا۔

> "فلپائن کے پہاڑ "پیناتوبو" نے آتش فشانی کے نتیجے میں نے فضا میں بے تحاشا آگ اور راکھ اچھالی جس میں سلفر ڈائی آکسائیڈ کی بھی کثیر مقدار تھی، اس کے نتیجے میں ارد گرد کے درجہ حرارت میں دو سال کے لیے کمی واقع ہوئی"۔[24]

انسانی سرگرمیوں میں چولہے، ہیٹر، سگرٹ نوشی، عمارتی مواد اور کیڑوں کو ختم کرنے والی ادویات ہیں۔ بظاہر ہمیں اس کا نقصان زیادہ نہیں لگتا مگر روزمرہ کے استعمال سے آکسیجن کم ہو جاتی ہے ان کا زہر جسم میں سرایت کرتا جاتا ہے جو بڑے نقصان کا سبب بنتا ہے۔

- **کیمیائی اسباب**

کیمیائی اسباب میں تمام وہ اسباب شامل ہیں جس میں کیمیائی طریقے سے اجزاء کو زیرِ عمل لایا جاتا ہے اس عمل کے نتیجے میں بہت سے مرکبات فضاء میں شامل ہو جاتے ہیں اور اسے بری طرح آلودہ کرتے ہیں۔ جیسے گرین ہاؤس گیسیں، ایٹمی تباہ کاریاں، اوزون کی تہہ میں کمی صنعتوں کارخانوں اور ہوائی جہازوں سے نکلنے والا زہریلا دھواں، جیسا کہ ماہنامہ گلوبل سائنس کی درج ذیل رپورٹ میں ہے۔

> "اس دور میں میں فضائی آلودگی کی بڑی وجہ صنعتی پھیلاؤ اور مشینی ذرائع آمد و رفت ہیں۔ صنعتوں سے نکلنے والا دھواں کیمیائی مادوں کی وجہ سے آلودگی کا سبب بنتا ہے۔"[25]

بہت سے کیمیائی مرکبات اور گیسیں ہیں کچھ تو ہوا میں موجود ہیں اور بعض کیمیائی استعمال سے ہوا میں شامل ہو کر ہوا کو آلودہ کررہے ہیں۔ جیسا کے Advanced Air and Noise Pollution Control, میں لکھا گیا ہے۔

---

[24] - **ماہنامہ گلوبل سائنس** (کراچی: شمارہ 170، فروری 2012ء)، 20۔

[25] - **ماہنامہ گلوبل سائنس** (کراچی: شمارہ 174، جون 2012ء)، 19۔

In addition to the air pollutants----" more than 300 chemical compounds have been identified as hazardous enough".[26]

(ہوا کو آلودہ کرنے والے عناصر۔۔۔۔۔ تین سو کیمیائی مرکبات سے زیادہ ہیں جن کی شناخت کی گئی کہ وہ کافی نقصان دہ ہیں۔)

3۔فضائی آلودگی کے اہم نقصانات

فضائی آلودگی کی وجہ سے بہت سے نقصانات جنم لیتے ہیں۔جو انسانی زندگی کو تلخ کر دیتے ہیں۔فضائی آلودگی کے اہم نقصانات درج ذیل ہیں۔

- فضائی آلودگی کی وجہ سے ہوا اور غذا ناقص ہو چکی ہے گاڑیوں کا دھواں ماحول کو آلوودہ کرتا ہے جس کی وجہ سے نئی نئی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔جیسا کہ ذیل کی رپورٹ سے واضح ہے۔

"ایسی جگہ جہاں گاڑیاں زیادہ چلتی ہیں وہاں آلودگی زیادہ ہوتی ہے اس آلودگی سے لوگوں میں پھیپھڑے کا سرطان اور دل کی بیماریوں پیدا ہوتی ہیں۔[27]

- دھویں کی زیادتی کی وجہ سے فضاء میں CO_2 کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے گرمی بڑھ جاتی ہے اور زمین بھی تیزی سے گرم ہو رہی ہے۔
- تیزابی بارشیں آلودگی کا باعث بنتی ہیں جس سے سانس لینا بھی دشوار ہوتا ہے۔اس سے پھیپھڑوں اور دل کی مختلف بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

4-اسلامی تعلیمات کی روشنی میں حل

اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے جس میں فلاح و بہبود کے احکام اور تمام مسائل کا حل موجود ہے۔اسلام نے جہاں ہر مسئلے کا حل بتایا ہے وہاں اس مسئلے کے لیے بھی احکامات و حل فراہم کیے ہیں جن پر عمل کر کے ان مسائل سے چھٹکارا حاصل کیا جاسکتا ہے۔

سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں ماحولیاتی آلودگی کا حل

آپ ﷺ کی حیات طیبہ کا مطالعہ کیا جائے تو آپ ﷺ کے عملی اقدامات نظر آتے ہیں جہاں آپ ﷺ قضاء حاجت کے لیے بھی کسی ویران جگہ کا انتخاب کرتے۔جہاں پر لوگوں کا آنا جانا ہو وہاں پر قضاء حاجت سے اجتناب کرتے اور لوگوں کو بھی اس سے منع کرتے۔آپ ﷺ فرماتے ہیں:

26- Lawrence K. Wang, Norman C. Pereira, and Yung-Tse Hung, **Advanced Air and Noise Pollution Control**,(United Kingdom: Humana Press), 257.

27 - **ماہنامہ ہمدرد صحت** (کراچی، شمارہ9، جلد81، ذیقعدہ1434ہجری، ستمبر2013ء)، 42۔

كان إذا ذهب إلى الغائط أبعد[28]

(آپ ﷺ جب قضاء حاجت کے لیے جاتے تو دور کا رخ کرتے۔)

آپ ﷺ اس لیے ایسا کرتے کے لوگ گندگی سے دور رہیں۔فضا بھی آلودہ نہ ہو۔ستر عورت بھی رہے۔انسانی آبادی بھی متاثر نہ ہو۔آپ ﷺ مسجد میں تھوکنے سے بھی منع فرماتے اور غصے کا اظہار فرماتے اور حکم دیتے کی تھوک کو دفن کر دیا جائے۔ایک روایت میں آتا ہے کہ:

البصاق في المسجد خطيئة وكفارتها دفنها[29]

(مسجد میں تھوکنا غلط ہے اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے دفن کر دیا جائے۔)

آپ ﷺ نے مسجد کی حرمت کے لیے مسجد میں تھوکنے سے منع کیا اور صفائی کے اصولوں کو بھی مد نظر رکھتے ہوئے منع کیا تاکہ گندگی نہ ہو۔آپ لوگوں کو برتن ڈھانپنے کا حکم دیتے تاکہ وہ گندگی سے محفوظ رہیں برتن میں موجود چیز بھی محفوظ رہے۔اس بارے میں اررشاد فرماتے:

غطوا الإناء، وأوكوا السقاء[30]

(اپنے برتنوں کو ڈھانپ کر اور مشکیزے کو بند کر کے رکھو۔)

آپ ﷺ کی ہر بات میں حکمت تھی آپ ﷺ نے برتنوں کو ڈھانپنے کا حکم دیا تاکہ کوئی موذی چیز برتن میں داخل نہ ہو جائے۔سائنس نے ثابت کیا ہے انسان کی جلد اس کے لیے باعث نعمت ہے وہ انسان کو جراثیم سے محفوظ رکھتی ہے۔مگر جراثیم ناک اور مُنہ کے ذریعے جسم میں داخل ہو کر انسان کو بیمار کر دیتے ہیں اس لیے پانچ وقت کی نماز میں بار بار انہیں حصوں کو دھونے کا حکم دیا گیا ہے۔منہ کو کھلا رکھنے سے بھی منع کیا گیا ہے۔یہاں تک جماہی لیتے وقت بھی منہ کو ڈھانپنے کا حکم دیا گیا ہے۔آپ ﷺ ﷺ کا ارشاد ہے:

فليضع يده على فيه[31]

(کسی کو جمائی آجائے تو پس اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لے۔)

جماہی لیتے وقت منہ کا ڈھانپنا اخلاقی فرض ہے۔اور اس سے ماحول بھی آلودہ نہیں ہو گا۔اور ساتھ والے کو کراہت محسوس بھی نہیں ہو گی۔

---

28 - ابنِ ماجہ: **السنن** ، كتاب الطهارة وسننها، باب التباعد للبراز في الفضاء، 120:1، رقم:333۔

29 - محمد بن حبان، الدارمي، **الإحسان في تقريب صحيح ابن حبان** (بیروت: مؤسسة الرسالة، الطبعة: الأولى، 1408ھ-1988م)، باب ذكر الإخبار عن كفارة الخطيئة التي تكتب لمن بصق في المسجد، 517:4، رقم:1637۔

30 - نیشاپوری، **الصحيح** ، كتاب الطهارة، باب الأمر بتغطية الإناء وإيكاء السقاء، وإغلاق الأبواب، وذكر اسم الله عليها، وإطفاء السراج والنار عند النوم، وكف الصبيان والمواشي بعد المغرب، 1594:3، رقم:2012۔

31 - ابنِ ماجہ، **السنن** ، كتاب اقامة الصلاة، والسنة فيها، باب ما يكره في الصلاة، 310:1، رقم:968۔

فضائی آلودگی پر قابو پانے کے لیے لازم ہے کہ زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں جائیں۔ کیونکہ درخت آکسیجن کی مقدار کو برقرار رکھتے ہیں۔ اور ماحول کے بھی صاف اور خوشگوار رکھتے ہیں۔ درخت کی اہمیت کا اندازہ آپ ﷺ کی اس حدیث سے کیا جاسکتا ہے۔

"إن قامت الساعة وفي يد أحدكم فسيل، فإن استطاع ألا تقوم الساعة حتى يغرسها، فليفعل"[32]

(اگر قیامت قائم ہو جائے اور تم میں سے کسی کے ہاتھ میں کھجور کا پودا ہو اور وہ قیامت قائم ہونے سے پہلے اس کو لگا سکتا ہو تو لگا دے)

آپ ﷺ کی یہ حدیث درختوں کی اہمیت کا منہ بولتا ثبوت ہے جب ہر انسان نفسا نفسی کی کیفیت میں ہو گا اس وقت ہر انسان کو اپنی جان کی پڑی ہو گی آپ ﷺ نے حکم دیا کہ ہو سکے تو تب بھی پودا لگا دو۔

درجہ بالا تمام احادیث ماحول کو آلودہ ہونے سے بچانے کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ ان پر عمل کر کے ہم ماحول کو آلودہ ہونے سے بچا سکتے ہیں۔

5۔ نتائج

مقالہ ہٰذا سے درج ذیل نتائج سامنے آتے ہیں۔

- ماحول کو آلودگی سے بچانا لازم ہے کیونکہ زمین، پانی اور ہوا ایسے عناصر ہیں کہ انسانی زندگی کی بقا اور تسلسل انہی پر منحصر ہے۔
- ماحولیاتی آلودگی میں کئی طبعی اسباب شامل ہیں جیسا کہ زمینی آلودگی میں سیم تھور اور طوفان و آندھیاں، آبی آلودگی میں فضائی گیسیں، نمکیات اور نباتاتی وحیواناتی اجزاء، فضائی آلودگی میں آتش فشاں اور قدرتی حادثات وغیرہ۔
- ماحولیاتی آلودگی زیادہ تر انسانی غفلت و لاپرواہی اور افعال کا نتیجہ ہے۔ جیسا کہ جنگلات کی کمی اور تعمیراتی سرگرمیاں زمینی آلودگی کا ذریعہ ہے۔ برقی، مصنوعی، صنعتی مرکبات اور زرعی ادویات اور زہریلے مادے آبی آلودگی اور کیمیائی مرکبات، گیسیں اور دھواں فضائی آلودگی کا باعث ہے۔
- ماحولیاتی آلودگی سے متعلق سیرتِ طیبہ کی روشنی میں واضح احکامات موجود ہیں۔ جن راہنما اصولوں اور احتیاطی تدابیر پر عمل پیرا ہو کر اس پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

[32] - ابو داؤد الطیالسي، **المسند**، (مصر: دار الهجر، پہلا ایڈیشن، 1999ء)، كتاب وما أسند أنس بن مالك الأنصاري، باب وهشام بن زيد عن انس، 3:545، رقم: 2181۔

6۔سفارشات

اس مقالہ کی روشنی میں ماحولیاتی آلودگی سے بچاؤ کیلئے درج ذیل سفارشات ہیں:

- آلودگی سے بچاؤ انفرادی و اجتماعی کوششوں سے ہی ممکن ہے۔ان اعمال و افعال کا حصہ نہیں بننا چاہیئے جو اس کا باعث ہیں۔
- ماحول کو آلودگی سے بچانے کیلئے زراعت، شجرکاری، جنگلات کی کٹائی کی ممانعت، نکاسی کا بہترین نظام، استعمال کی اشیاء کی حفاظت، طہارت، گندگی سے پرہیز جیسی اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے۔
- حکومت پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ آلودگی کی روک تھام کیلئے قانون سازی کرے۔
- ماحولیاتی آلودگی سے بچاؤ کیلئے اہلِ علم پر لازم ہے کہ کانفرنسوں کا انعقاد کریں تاکہ اس سلسلے میں ماہرین کی آرا کی روشنی میں بہترین تجاویز اور حل سامنے لائے جائیں۔
- عوام الناس کو ریڈیو، ٹیلی وژن اور اخبارات کے ذریعے ماحولیاتی آلودگی کے نقصانات اور اس سے بچاؤ کیلئے تدابیر سے روشناس کروایا جائے۔
- سوشل میڈیا پر کلپ بنا کر لوگوں میں ماحولیاتی آلودگی سے آگاہی کی مہم کو مؤثر انداز میں کامیاب بنایا جا سکتا ہے۔

Bibliography

1. Al Qur'ān
2. Al Bukharī, Muhammad b. Ismail, *al-Jami' al-ṣaḥīḥ*, Beirut: Dar-ul-Fiker,1328 H.
3. Al Neshapori, Muslim b. Hajjaj, *al-Jami' al-ṣaḥīḥ*, Beirut: Dar-ul-Fiker,1328 H.
4. A.K Tripathy, A.K Srivastava & S.N Pandey, Advances in environmental sciences, New Delhi: Punjabi Bagh, 1993.
5. Ahmad b. Yosuf, *Āabī o Nabātātī Mahuliyātī Aālūdgī sy Taḥafud Fiqh ul Islami kī Roshnī Main*, Isamabad, Idara Thqiqat islami,2014.
6. Al Darmī, Muhammad Bin Habbān, *al Ehsān fī Taqrīb al- al-ṣaḥīḥ Ibn e Habbān*, Beirut: Mausas'sa tu Risalah, 1st Edition, 1988.
7. Al Jozī, Muhammad b. Aabi Buqar, *al-Tibb un Nabavī*, Beirut:Dar ul Hilal,1424H
8. Al kharasan, Ahamed b. Alhussain, *al-Sunan Kubrā*, Beirut: Dar-Imia,1424H.
9. Al- Mirghenanī, Ali b. Abi Bakar, *al-Hidāyah fī sherḥ bidāyah tul mubtadih*, Beirut- Lebanon: Dar ul Turaas Al- Arabi.
10. Al Nisāī, Ahmed b. Shoaib, *al-Mujtabā min al-Sunan*, Maktab Al Matboyat tul Islamia, 2nd Edition, 1986.
11. Al Sajistanī, Suleman b. Ash'has, *al-Sunan*, Beirut:Dar-ul-Fiker,1328 H.
12. Al Shebanī, Ahmed b. Muhammad, *al-Musnad*, Shoaib Al Arnoot-Adil Murshad wal Akhiron, 1st Edition, 2001.
13. Al Tiyalsī, Suleman b. Dawood, *al-Musnad*, Egypt: Darul Hijar, 1st Edition, 1999.
14. Corps of Engineers, Journal-1995.
15. Cunningham and Saigo, Environmental Science: a global concern, New York: WCB McGraw-Hill Companies, 7th Edition.
16. Dr. B. R. Ramniya, Dr. L. N. Verma, and Dr. Arvind Verma, Fundamentals of Environmental Studies, Bikaner, Rajasthan :Yash Publishing House, Edition 1st, 2005.
17. Gorden Moskew Fair, John Charles Geyer, and Daniel Alexander Okun, Water Supply and Waste Water Removal, Water and Waste Water Engineering,: John wile and sons, Vol I.
18. Ian L. Pepper, Charles P. Gerba, Mark L, Environmental and Pollution Science, Brusseaul, 2nd Edition.

19. Ibn e Majah, Muhammad b. Yazeed, *al-Sunan*, Beirut:Dar-ul-Fiker,1328 H.

20. Intergovernmental Panel on Climate Change.

21. J. Jeffery Pierce, Ruth F. Weiner, and P. AarneVesilind, Environmental Pollution and Control, (British Library Catsalogue-in-Publishing: Butterworth Heinemann Ltd), 47.

22. Journal of Environmental Biology, India: Triveni Enterprises, Lucknow, January 2008.

23. Lawrence K. Wang, Norman C. Pereira, and Yung-Tse Hung Advanced Air and Noise Pollution Control, United Kingdom: Humana Press.

24. Mahana Global Science

25. Mahana Hamdard Sehat, Karachi, Sep 2013.

26. S. G. Misra and Dinesh Mani, S.B, Soil Pollution, New Dehli: Nagia APH Publishing Corporation, 2009-

27. S.K. Agarwal, Water Pollution, New Delhi: A.P.H. Publishing Corporation.5, 2005.

28. http://www.bbc.co.uk/urdu/science/2012/01/120128_cloth_pollution_zs.shtml

29.